دستور

(ترمیم شدہ دسمبر 2013ء)

انجمن خدام القرآن

سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

www.QuranAcademy.com

نام : دستور (ترمیم شدہ، دسمبر 2013ء)

ناشر : مرکزی دفتر، انجمن خدام القرآن سندھ ٔ کراچی (رجسٹرڈ)

B-375، پہلی منزل، علامہ شبیر احمد عثمانی ؒ روڈ، بلاک 6، گلشن اقبال، کراچی۔

پوسٹل کوڈ پاکستان۔

فون : 021-34993436-7

ای میل : headoffice@QuranAcademy.com

ویب سائٹ: www.QuranAcademy.com

طبع اول : ....

تعداد : ....

مطبع : ....

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر
ابتدائیہ	4
قرار دادِ تاسیس واغراض ومقاصد	5
قرار دادِ تاسیس کی مختصر تشریح	8
دفعہ نمبر 1: نام، صدر مقام اور دائرۂ عمل	10
دفعہ نمبر 2: اغراض ومقاصد	11
دفعہ نمبر 3: اساسی دستاویزات	11
دفعہ نمبر 4: وابستگی کی صورتیں اور شرائط	11
دفعہ نمبر 5: رکنیت سے معزولی/ معطّلی/ معذرت کی شرائط	12
دفعہ نمبر 6: ہیئت انتظامیہ	12
دفعہ نمبر 7: امورِ تعلیم سے متعلق دستوری مجالس	29
دفعہ نمبر 8: معاشی وابستگی کی صورتیں	32
دفعہ نمبر 9: نظامِ مالیات	33
دفعہ نمبر 10: فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی عائد کردہ شرائط	36

ابتدائیہ

(نومبر 2012ء)

از

حافظ انجینئر نوید احمد

قرارداد تاسیس واغراض ومقاصد
(Memorandum)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

چوں کہ ہمیں اس امر کا شدید احساس ہے کہ

اسلام کی نشاۃِ ثانیہ اور غلبۂ دین کے دورِ ثانی

کا خواب

امتِ مسلمہ میں تجدیدِ ایمان کی عمومی تحریک

کے بغیر شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتا اور اس کے لئے

لازم ہے کہ اولًا

منبعٔ ایمان وسرچشمۂ یقین

یعنی

قرآنِ حکیم کے علم وحکمت

کی وسیع پیمانے پر تشہیر واشاعت کا اہتمام کیا جائے

اور چوں کہ

اس ضمن میں ہمیں ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے خیالات سے مکمل اتفاق ہے

اور

ہم اس کام کو بنظرِ استحسان دیکھتے ہیں جو وہ اس ضمن میں کر رہے ہیں

لہٰذا

هم چند خادمانِ کتاب مبین

انجمن خدّام القرآن

سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

کے قیام کا فیصلہ کرتے ہیں

جو

جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب

صدرِ مؤسس مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور (رجسٹرڈ)

کی رہنمائی میں حسب ذیل **اغراض و مقاصد** کی تکمیل کے لئے

بفضلِ اللہ تعالیٰ کوشاں رہے گی

1. عربی زبان کی تعلیم و ترویج
2. قرآنِ مجید کے مطالعے کی عام ترغیب و تشویق
3. علومِ قرآنی کی عمومی نشرواشاعت
4. ایسے نوجوانوں کی مناسب تعلیم و تربیت جو تعلم و تعلیمِ قرآن کو مقصدِ زندگی بنالیں
5. ایک ایسی قرآن اکیڈمی کا قیام جو قرآنِ حکیم کے فلسفہ و حکمت کو وقت کی اعلیٰ ترین علمی سطح پر پیش کرسکے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ان مقاصد کے لئے بیش از بیش کوشش اور ایثار کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

مؤسسین انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

نمبر شمار	نام بہ ترتیب حروفِ تہجی	مکمل پتہ بہ وقتِ تاسیس
1	احمد بشیر	دربار سوپ ورکس لمیٹڈ، ای۔ ۵۲ سائٹ، کراچی
2	اسمٰعیل صدیقی، ڈاکٹر	۱۵/۳ڈی، فیض محمد روڈ، غریب آباد، سکھر حال مقیم ریاض، سعودی عرب
3	اعجاز احمد شیخ	۱/۱۷۔آر، شریف آباد، فیڈرل بی ایریا۔ کراچی
4	بی کے نذیر، مسز	۳۹۔ فاران سوسائٹی، شہیدِ ملت روڈ، کراچی
5	زین العابدین جواد (مرحوم)	۴۔ای۔ ۱۱/۱۰ ناظم آباد، کراچی ۱۸
6	ستار اے شیخ	اے/۱۰۱، رائل اپارٹمنٹس، ٹیپو سلطان روڈ، کراچی
7	سراج الحق سید (مرحوم)	۵۶۔ڈی بلاک "بی" شمالی ناظم آباد، کراچی
8	سید قاسم شاہ	گاؤں شیدو، تحصیل نوشہرہ، ضلع پشاور حال مقیم ابو ظہبی
9	سید یونس علی	حال مقیم الیگزینڈریا، مصر
10	طارق امین	۷ ۴۔ڈی، بلاک بی، شمالی ناظم آباد، کراچی
11	عبدالخالق چاندنہ (مرحوم)	نفیس انڈسٹریل ہوم، اسٹار بلڈنگ اے۔ایم ۱۰، شاہراہِ لیاقت، کراچی
12	عبدالمجید شیخ	5/6۔اے ناظم آباد نمبر ۲، کراچی
13	عبدالواحد عاصم (مرحوم)	۳۰۔اے، خیابانِ ارم، بلاک ۱۳۔بی، گلشن اقبال، کراچی
14	غلام رسول	۳۹۔ فاران سوسائٹی، شہیدِ ملت روڈ، کراچی
15	محمد اسلم خان	7/1۔سی، ناظم آباد نمبر ۵، کراچی
16	محمد سلیم انور	۷۵ بنگلور ٹاؤن، کراچی
17	محمد صادقین	۱۰۹۔ یونی پلازہ، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی
18	نور الٰہی، ڈاکٹر	بی/۹۵، بہار مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، بلاک ۷ اور ۸ کراچی نمبر ۸

قراردادِ تأسیس کی مختصر تشریح

انجمن کے اس مؤقف کا مفصل استدلالی پس منظر **ڈاکٹر اسرار احمد** صاحب کی اس تحریر ہی کے مطالعہ سے سمجھا جاسکتا ہے جواب ''اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کرنے کا اصل کام'' نامی کتابچے کی صورت میں مطبوعہ موجود ہے۔ تاہم اجمالاً یہ کہا جاسکتا ہے کہ:

1. ہمارے موجودہ دینی انحطاط کا اصل سبب یہ ہے کہ مغرب کی بے خدا سائنس اور یورپ کے ملحدانہ فلسفہ وفکر نے بحیثیتِ مجموعی پوری اُمت کے ایمان کی جڑوں کو ہلا ڈالا ہے اور خرمنِ یقین کو جلا کر راکھ کر دیا ہے اور اب صورتِ واقعہ یہ ہے کہ عوام الناس کے دل ودماغ میں بالعموم اور جدید تعلیم یافتہ لوگوں کے قلوب واذہان میں بالخصوص خدا، آخرت اور وحی ونبوت ایسے اساسی معتقدات تک کے لئے کوئی جگہ باقی نہیں رہی۔
2. اندریں حالات اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور غلبۂ دینِ حق کی لازمی شرط (Pre-requisite) تجدیدِ ایمان ہے اور قصرِ اسلام کی تعمیرِ نو کے لئے ایمان کی ان بنیادوں کی ازسرِ نو تعمیر ناگزیر ہے جو صرف مضمحل ہی نہیں منہدم ہوچکی ہیں۔ گویا یہ عمارت صرف جزوی مرمت اور سطحی لیپا پوتی کی نہیں بلکہ بنیاد سے تعمیرِ جدید کی محتاج ہے۔
3. تجدیدِ ایمان کی اس مہم میں اولین اہمیت معاشرے کے اس فہیم عنصر (Intelligentsia) اور ذہین اقلیت (Intellectual minority) کو حاصل ہے جو از خود معاشرے کی ذہنی وفکری قیادت کے منصب پر فائز ہے اور جسے جسدِ ملت میں وہی مقام حاصل ہے جو ایک فردِ نوعِ بشر کے جسم میں اس کے دماغ (Brain) کو حاصل ہوتا ہے۔
4. اس طبقے کے قلوب واذہان میں ایمان کی تخم ریزی اور آبیاری کے لئے لازم ہے کہ خالصۃً قرآنِ حکیم کی بنیاد پر اور اس کی ہدایت ورہنمائی کی روشنی میں ایک ایسی زبردست علمی تحریک برپا ہو جو ایک طرف وقت کی اعلیٰ ترین علمی سطح پر ملحدانہ افکار ونظریات کا موثر اور مدلل ابطال کرے تو دوسری جانب ٹھوس علمی استدلال کی مدد سے حقائقِ ایمانی کا واضح اثبات کرے تاکہ یقین اور اِذعان کی کیفیت پیدا ہو اور تیسری طرف ثابت شدہ سائنسی حقائق اور حقیقتِ

کائنات وانسان کے بارے میں قرآنِ حکیم کے نقطۂ نظر میں ایسی تطبیق پیدا کرے جس سے قلوب مطمئن ہو سکیں (وَلٰكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ)۔

5. اس کے لئے لازم ہے کہ کچھ ایسے نوجوان جو بیک وقت ذہین اور باصلاحیت بھی ہوں اور باہمت اور صاحبِ عزیمت بھی اور جنہیں اللہ اپنی کتاب عزیز پر خالص ذاتی نوعیت کا ایمان ویقین عطا فرمادے اپنی پوری زندگی کو تعلّم و تعلیمِ قرآن کے لئے وقف کردیں اور اس کتابِ حکیم کے فلسفہ وحکمت کی تحصیل اور نشرواشاعت کے سوازندگی میں ان کا مقصود و مطلوب اور کچھ نہ رہے۔

6. اور اس کے لئے ضروری ہے کہ پہلے قرآن مجید کے پڑھنے پڑھانے اور عربی زبان سیکھنے سکھانے کی ایک عام تحریک برپا کی جائے اور علومِ قرآن کی عمومی نشرواشاعت کا ایک وسیع پیمانے پر اہتمام ہو تاکہ عوام کی توجہات قرآنِ حکیم کی جانب منعطف ہوں، ذہنوں پر اس کی عظمت کا نقش قائم ہو، دلوں میں اس کی محبت جاگزیں ہو اور اس کی جانب ایک عام التفات پیدا ہوجائے۔اسی سے توقع کی جاسکتی ہے کہ بہت سے ذہین اور اعلیٰ صلاحیتیں رکھنے والے نوجوان بھی اس سے متعارف ہوں گے اور ان میں سے کچھ تعداد ایسے نوجوانوں کی بھی نکل آئے گی جو اس کی قدر وقیمت سے اس درجہ آگاہ ہوجائیں کہ پوری زندگی اس کے علم وحکمت کی تحصیل ونشرواشاعت کے لئے وقف کردیں۔

چنانچہ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور (رجسٹرڈ) کی طرح مندرجہ بالا اَغراض ومقاصد کے لئے انجمن خدام القرآن سندھ' کراچی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔[1]

---

[1] قرار دادِ تاسیس سے یہاں تک وہ حصہ ہے جو تاسیسِ انجمن کے موقع پر مؤسسین نے اتفاقِ رائے سے طے کیا تھا، چنانچہ اس عبارت کے اندر بعد میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی اور نہ ہی آئندہ کی جاسکے گی۔

دستور

<u>دفعہ نمبر1 : نام، صدر مقام اور دائرۂ عمل:</u>

1.1. اس انجمن کا نام ''انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی (قرآن اکیڈمی)'' ہوگا۔

1.2. اس انجمن کا صدر مقام کراچی اور رجسٹرڈ مرکزی دفتر B-375، پہلی منزل، علامہ شبیر احمد عثمانیؒ روڈ، بلاک 6، گلشن اقبال، کراچی پاکستان۔ رہے گا۔ بوقتِ تبدیلیٔ پتہ رجسٹریشن اتھارٹی کو مطلع کرنا ضروری ہوگا۔

1.3. اس انجمن کا دائرۂ عمل پورے صوبہ سندھ پر محیط ہوگا۔

1.4. اس انجمن کو ''مرکزی انجمن خدّام القرآن لاہور'' کے قواعد و ضوابط کی دفعہ نمبر ۵ کے مطابق ایک منسلک (Affiliated) انجمن کی حیثیت حاصل ہوگی۔ مرکزی انجمن کے دستور کی عبارت حسب ذیل ہے:

''مرکزی انجمن خدّام القرآن لاہور کی دفعہ نمبر ۵ ذیلی انجمنیں''

1.4.1. پاکستان کے دوسرے شہروں میں بھی انہی اغراض و مقاصد کے لئے انجمنیں قائم ہو سکیں گی، جو مقاصد کے اعتبار سے ''مرکزی انجمن خدّام القرآن لاہور'' سے منسلک (Affiliated) شمار ہوں گی لیکن انتظامی امور میں بالکل آزاد (Autonomous) ہوں گی، نہ ان کے حسابات وغیرہ کی ذمہ داری مرکزی انجمن پر ہوگی اور نہ مرکزی انجمن کی ان پر۔

1.4.2. ان انجمنوں کے نام اس طرح رکھے جائیں گے جیسے مثلاً ''انجمن خدّام القرآن کراچی'' یا ''انجمن خدّام القرآن ملتان'' وغیرہ۔

1.4.3. منسلک انجمنیں اپنے ''دستور'' خود متعین کریں گی اور ان ہی کے مطابق کام کریں گی۔

1.4.4. ان انجمنوں کو اپنی سالانہ آمدنیوں کا دسواں حصّہ لازماً مرکزی انجمن خدّام القرآن لاہور کو منتقل کرنا ہوگا ورنہ وہ "انجمن خدّام القرآن" کا نام استعمال کرنے کی مجاز نہ ہوں گی۔

دفعہ نمبر 2: اغراض ومقاصد:

اس انجمن کے اغراض ومقاصد وہی ہوں گے جو قراردادِ تاسیس اور اس کی مختصر تشریح میں بیان کئے گئے ہیں۔

دفعہ نمبر 3: اساسی دستاویزات:

3.1. **دستور:** یہ وہ بنیادی دستاویز ہے جو انجمن کی تاسیس کے وقت مرتب کیا گیا اور جس میں بعد ازاں حسب ضرورت ترامیم کی گئیں۔

یہ دستور، انجمن کے اغراض ومقاصد، قرارداد تاسیس، اُس کی مختصر تشریح، انجمن کی ہیئتِ انتظامیہ، مختلف مناصب اور مجالس کے بنیادی فرائض واختیارات، ذیلی اداروں کی نوعیت اور دائرۂ کار متعین کرتا ہے۔

3.2. **نظام العمل:** یہ وہ دستاویز ہے جو انجمن، اُس کے مختلف شعبہ جات اور ذیلی اداروں کے مابین تفویضِ کار اور تقسیمِ اختیار کا تفصیلاً تعین اور وضاحت کرتی ہے۔

3.3. **قواعد وضوابط:** یہ وہ دستاویز ہے جو انجمن، اُس کے مختلف شعبہ جات اور ذیلی اداروں کے لئے روز مرہ کے امور میں رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

دفعہ نمبر 4: وابستگی کی صورتیں اور شرائط:

4.1. انجمن سے وابستگی کی حسب ذیل چار صورتیں ہیں جن میں سے پہلی صورت تشکیلِ انجمن کے بعد باقی نہیں رہی۔ وابستگی کی بقیہ تین (3) صورتیں ہر مسلمان (مرد اور عورت) اختیار کرسکتا/کرسکتی ہے۔

4.1.1. **مؤسّسین:** یعنی وہ افراد جنہیں تشکیلِ انجمن کے وقت انجمن کی تاسیس وقیام کا فیصلہ کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔

4.1.2. محسنین
4.1.3. ناصرین
4.1.4. معاونین

(ان کے مابین فرق اور تفصیل انجمن کے نظام العمل اور قواعد و ضوابط میں ملاحظہ فرمائیں۔)

4.2. انجمن سے وابستگی کی کوئی بھی صورت اختیار کرنے کے لئے رکنیت فارم پُر کرنا ضروری ہوگا جس کی منظوری کا اختیار مجلسِ عاملہ کو حاصل ہوگا۔

دفعہ نمبر5: رکنیت سے معزولی/معطّلی/معذرت کی شرائط:

5.1. مؤسسین کے علاوہ انجمن کے کسی رکن کی جانب سے بلا منظوریٔ صدرِ انجمن ماہانہ انفاق کی مسلسل ایک سال تک عدم ادائیگی کی صورت میں اُس کی رکنیت ختم ہو جائے گی۔

5.2. تجدیدِ رکنیت کے لئے سابقہ بقایا جات ادا کرنے ہوں گے یا دوبارہ فارم پُر کرنا ہوگا جو نئی رکنیت متصوّر ہوگی۔

5.3. اگر انجمن سے وابستہ کسی فرد کا رویہ نامناسب یا انجمن کی نیک نامی یا اس کے اغراض و مقاصد کے لئے نقصان دہ ہوا تو اُس کی رکنیت مجلسِ شوریٰ منسوخ کر سکے گی۔

5.4. انجمن سے وابستگی ختم کرنے کے لئے متعلقہ رکن کا تحریری طور پر صدرِ انجمن کو مطلع کر دینا کافی ہوگا لیکن اس صورت میں کسی قسم کا انفاق واپس نہیں کیا جائے گا۔

دفعہ نمبر6: ہیئتِ انتظامیہ:

انجمن کی ہیئتِ انتظامیہ حسبِ ذیل مناصب، مجالس اور اداروں پر مشتمل ہوگی:

6.1. نگرانِ انجمن　　6.2. مجلسِ عامہ
6.3. مجلسِ شوریٰ　　6.4. صدرِ انجمن
6.5. مجلسِ عاملہ　　6.6. ذیلی ادارے

حسبِ ترتیب ان عنوانات پر ایک ایک دفعہ درج کی جارہی ہے۔ بقیہ تفصیلات انجمن کے نظام العمل اور قواعد و ضوابط میں ملاحظہ فرمائیں۔

6.1. نگرانِ انجمن:

6.1.1. نگرانِ انجمن کا تعین:

6.1.1.1. داعیٔ قرآنmu (صدرِ مؤسس مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور) جن کی دعوت پر انجمنِ ھٰذا کی تاسیس ہوئی، کو انجمنِ ھٰذا کے اولین نگران ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ بعد ازاں اُنہوں نے حاصل شدہ اختیارات کی بناء پر آئندہ کے لئے نگرانِ انجمن کو نامزد فرمایا۔

6.1.1.2. نگرانِ انجمن کے قضائے الٰہی سے انتقال یا معذوری یا از خود سبکدوش ہونے کی صورت میں انجمن کی قیادت ورہنمائی کی ذمہ داری اور تمام حقوق واختیارات اُن کے نامزد کردہ نگران کو منتقل ہو جائیں گے۔

6.1.1.3. اگر نگرانِ انجمن کسی وجہ سے آئندہ کے لئے کسی صاحب کو نگران نامزد نہ کر سکیں تو مجلسِ شوریٰ کل اراکین کی دو تہائی اکثریت (19) سے نگرانِ انجمن کا تعین کرے گی۔

6.1.2. نگرانِ انجمن کے حقوق واختیارات:

6.1.2.1. آئندہ کے لئے انجمن کے نگران کو نامزد کرنا۔

6.1.2.1. مجلسِ شوریٰ کے انتخاب کے بعد دو (2) سال کی مدت کے لئے اراکینِ شوریٰ میں سے کسی اہل رکن کو صدر نامزد کرنا۔

6.1.2.3. اپنے نامزد کردہ صدر کو معزول کرنا اور بقیہ مدت کے لئے نیا صدر نامزد کرنا۔

6.1.2.4. مجلسِ شوریٰ کے جملہ طویل المعیاد منصوبوں مثلاً قرآن اکیڈمی، قرآن کالج، قرآن یونیورسٹی، قرآن آڈیٹوریم، قرآن

مرکز، قرآن پریس، مکتبہ خدام القرآن، قرآن اسکول، شفاء خانے، مدارس، مکاتب، قرآن چینل، مساجد، مکاتب وغیرہ کی نوعیت کے ذیلی اداروں کے قیام یا کسی غیر منقولہ جائیداد وغیرہ کی خرید وفروخت کے لئے عمل درآمد سے قبل ان کی منظوری دینا۔

6.1.2.5. مجلسِ عامہ، مجلسِ شوریٰ اور مجلسِ عاملہ کے طلب کردہ اجلاسوں کی بصورتِ موجودگی صدارت کرنا۔

6.1.2.6. مجلس شوریٰ کی سفارش پر انجمن کو تحلیل کرنا اور اُس کا تمام فاضل سرمایہ (اثاثے اور وہ رقم جو واجبات اور قرض کی ادائیگی کے بعد بچ رہے) فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے قواعد کے مطابق، مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور (رجسٹرڈ) کو منتقل کرنا۔

6.1.2.7. کسی ادارے کے انجمن کے ساتھ الحاق کی درخواست کو مجلسِ شوریٰ کی سفارش پر منظور کرنا۔

6.1.2.8. مجلسِ شوریٰ کے اجلاس میں تاخیر پر یعنی گزشتہ اجلاس کو منعقد ہوئے کم از کم چار ماہ گزر گئے ہوں یا کسی اور غیر معمولی صورت حال میں کم از کم دس (10) اراکین شوریٰ کی سفارش پر ہنگامی اجلاس طلب کرنے کی منظوری دینا۔ (اس اجلاس کا کورم پندرہ (15) اراکین پر مشتمل ہوگا)۔

6.2. مجلسِ عامہ:

6.2.1. مجلسِ عامہ کا ضابطۂ قیام:

جملہ اراکینِ انجمن کا مجموعہ مجلسِ عامہ (General Body) کہلائے گا۔

6.2.2. مجلسِ عامہ کے فرائض واختیارات:

6.2.2.1. انجمن کی سالانہ رپورٹ منظور کرنا۔

6.2.2.2. انجمن کے آڈٹ شدہ سالانہ حسابات منظور کرنا۔

6.2.2.3. انجمن کے سالانہ حسابات کے آڈٹ کے لئے حکومت کے منظور کردہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کمپنی کا تقرر کرنا اور ان کے معاوضے کی منظوری دینا۔

6.2.2.4. نگران، صدر، نائب صدر کی عدم موجودگی میں طلب کئے گئے سالانہ اجلاس کی صدارت کے لئے کسی رکنِ مجلسِ عاملہ کو منتخب کرنا۔

6.2.2.5. طلب کئے گئے سالانہ اجلاس کے ایجنڈے میں درج شدہ امور نیز صدرِ اجلاس کی منظوری سے پیش کردہ معاملات پر غور وفیصلہ کرنا۔

6.2.2.6. چار (4) سال کے لئے اہل اراکینِ شوریٰ کا بذریعہ بیلٹ انتخاب کرنا۔

6.2.2.7. دستور میں ترمیم و تنسیخ کرنا جو مجلسِ شوریٰ کی منظوری سے ایجنڈے میں مندرج ہو۔

6.2.2.8. رکنِ شوریٰ کی اہلیت یا صدرِ انجمن کی اہلیت کے ضمن میں انجمن سے وابستگی کی مدت میں تبدیلی کے لئے مجلسِ شوریٰ کی سفارش پر منظوری دینا۔

6.2.3. مجلسِ عامہ کے اجلاس:

6.2.3.1. سالانہ اجلاس:

مجلسِ عامہ کے سالانہ اجلاس کا انعقاد ہر سال اکتیس(31) دسمبر تک ہوا کرے گا جس کے لئے اکیس (21)روز قبل ایجنڈے کا اجراء ضروری ہوگا۔ ہنگامی صورت میں سالانہ

اجلاس کے انعقاد میں توسیع کے لئے رجسٹریشن اتھارٹی کو مطلع کرنا ضروری ہوگا۔

.6.2.3.2 خصوصی وہنگامی اجلاس:

مجلسِ عامہ کے خصوصی وہنگامی اجلاس کے لئے دس(10) یوم قبل ایجنڈے کا اجراء ضروری ہوگا جس میں غور طلب مسئلہ کی نوعیت کی وضاحت کا اندراج ضروری ہوگا۔ ایسے اجلاس میں بلااجازتِ صدرِ مجلس کوئی اور معاملہ زیرِ غور نہیں آسکے گا۔ بہ وقتِ ضرورت انفرادی ایجنڈے کی ترسیل کے ساتھ کسی مقامی روزنامے میں اجلاس اور ایجنڈا کے اجراء کی اطلاع بھی شائع کی جائے گی۔

.6.2.3.3 اجلاس کا کورم:

مجلسِ عامہ کے اجلاس کا کورم کل ارکان کا ایک تہائی یا پچاس اراکین (جو بھی کم ہو) ہوگا۔ایجنڈے میں دیئے گئے وقت پر اگر کورم پورا نہ ہوا تو پندرہ منٹ تک انتظار کے بعد اسی تاریخ کو اسی مقام پر اجلاس کا انعقاد ہوگا جو کورم کی شرط سے مستثنیٰ ہوگا۔

.6.2.3.4 اجلاس میں رائے شماری:

انجمن کو اپنے اغراض ومقاصد کے حصول کے لئے ایسے صائب الرائے اراکینِ انجمن کی اہمیت اور قدر ومنزلت کا پورا احساس ہے جو عرصۂ دراز سے انجمن کی سرگرمیوں میں فعال شرکت کررہے ہیں اور باقاعدگی کے ساتھ اپنا حصہ ادا کررہے ہیں۔ چنانچہ تجربہ کار اور تسلسل کے ساتھ منسلک رہنے والے اراکینِ انجمن کو رائے شماری میں خصوصی

اہمیت دی جائے گی۔ لہٰذا آراء کی گنتی بہ لحاظِ سنین حسب ذیل قاعدے کے مطابق ہو گی:

- ایک سال سے پانچ سال کی رکنیت کے حامل افراد_____ایک (1) ووٹ
- پانچ سال سے دس سال کی رکنیت کے حامل افراد_____دو (2) ووٹ
- دس سال سے پندرہ سال کی رکنیت کے حامل افراد____تین (3) ووٹ
- پندرہ سال سے زائد کی رکنیت کے حامل افراد_______چار (4) ووٹ

6.3. مجلسِ شوریٰ:

6.3.1. مجلسِ شوریٰ کا ضابطۂ قیام:

یہ انجمن کی بااختیار پالیسی ساز مجلس ہوگی اور انجمن کے بنیادی اور اہم نوعیت کے فیصلے کیا کرے گی۔ ان فیصلوں پر عمل درآمد کے لئے مجلسِ عاملہ کو ہدایت دے گی اور عمل درآمد کی نگرانی کرے گی۔ مجلسِ شوریٰ اٹھائیس (28) مرد اراکین پر مشتمل ہوگی۔ان میں حلقۂ مؤسسین و محسنین سے چودہ (14)، حلقۂ ناصرین سے چھ (6) اور حلقۂ معاونین سے آٹھ (8) حضرات کو بالترتیب متعلقہ حلقے کے اراکین ضابطے کے مطابق خفیہ بیلٹ کے ذریعے منتخب کیا کریں گے۔ اگر کسی حلقہ میں مطلوبہ نشستیں پُر نہ ہوسکیں تو خالی رہ جانے والی نشستیں بالترتیب نچلے حلقہ کو منتقل ہوجائیں گی۔

6.3.2. اہلیت برائے رکنیتِ مجلسِ شوریٰ:

6.3.2.1. ایسے اراکین جو انتخاب کے سال 30 جون تک انجمن سے وابستگی کے مسلسل تین سال مکمل کرچکے ہوں، اس تاریخ تک انہوں نے ماہانہ انفاق ادا کردیا ہو اور ان پر انجمن کے بقایا جات نہ ہوں۔

6.3.2.2. انجمن کے مختلف امور کی انجام دہی کے لئے وقت مختص کرسکیں۔

6.3.2.3. ملازمینِ انجمن، شوریٰ کی رکنیت کے لئے اہل نہیں ہوں گے۔ البتہ مخلصینِ انجمن رکنیت شوریٰ کے لئے اہل ہوں گے۔ (مخلصین وملازمین کی تفصیل آئندہ صفحات میں ملاحظہ فرمائیں)۔

6.3.2.4. خواتین کو مجلسِ شوریٰ کے لئے منتخب نہیں کیا جاسکے گا۔ البتہ ان کو مجلسِ شوریٰ کے انتخاب میں ووٹ دینے کا حق حاصل ہوگا۔

6.3.3. مجلسِ شوریٰ کا انتخاب:

6.3.3.1. موجودہ مجلسِ شوریٰ اٹھائیس (28) اراکین پر مشتمل ہے۔ آئندہ تسلسل برقرار رکھنے کے لئے صرف نصف اراکین کا ہر دوسرے سال انتخاب عمل میں آئے گا۔ چنانچہ ہر منتخب رکن کی رکنیت زیادہ سے زیادہ چار سال کے لئے ہوگی۔ ہر دو سال بعد حلقۂ مؤسسین و محسنین میں سے سات (7)، حلقۂ ناصرین میں سے تین (3) اور حلقۂ معاونین میں سے چار (4) حضرات کا انتخاب ہوگا۔

6.3.3.2. انتخاب کے سال مجلسِ شوریٰ ماہِ مئی یا جون میں اراکینِ شوریٰ میں سے ناظمِ انتخاب کا تقرر کرے گی جو انتخابات کی نگرانی کریں گے۔ ناظمِ انتخاب برائے شوریٰ بلامقابلہ مجلسِ شوریٰ کے رکن متصور ہوں گے۔

6.3.3.3. مجلسِ شوریٰ کے انتخاب کے لئے صرف وہی اراکینِ مجلسِ عامہ حقِ رائے دہی استعمال کرسکیں گے جن کی مدتِ رکنیت انتخاب کے سال 30 جون تک کم از کم ایک سال ہو چکی ہو اور انہوں نے اس تاریخ تک کا انفاق ادا کر دیا ہو اور ان پر انجمن کے کوئی بقایا جات نہ ہوں۔

6.3.3.4. انتخاب کے سال 30 جون کے بعد ناظمِ انتخاب ایسے حضرات سے جو مجلسِ شوریٰ کی رکنیت کے اہل ہوں گے تحریری طور پر دریافت کریں گے کہ آیا وہ مجلسِ شوریٰ کے رکن بننے اور

اس کے لئے پابندی سے وقت دینے کے لئے تیار ہیں؟ جو حضرات اس کے لئے تیار ہوں انہیں اقرار نامہ دستخط کر کے ناظمِ انتخاب کے پاس جمع کرانا ہوگا۔

.6.3.3.5 ناظمِ انتخاب ہر حلقہ سے شوریٰ کی رکنیت کے لئے آمادہ حضرات کی علیحدہ علیحدہ فہرستیں تیار کریں گے۔ اگر کسی حلقہ میں مقررہ تعداد سے زیادہ حضرات آمادہ ہوں تو مجلسِ عامہ کے سالانہ اجلاس میں اسی حلقے کے اراکین مقررہ تعداد میں اس حلقے سے اراکینِ شوریٰ کا انتخاب کریں گے۔ انتخاب بذریعہ خفیہ بیلٹ ہوگا جس پر متعلقہ حلقے کے تمام آمادہ حضرات کے نام درج ہوں گے۔ انتخابات میں صرف وہی خواتین وحضرات حقِ رائے دہی استعمال کریں گے جو اجلاس میں موجود ہوں۔

.6.3.3.6 اگر کسی حلقے سے صرف مقررہ تعداد میں ہی حضرات مجلسِ شوریٰ کی رکنیت کے لئے آمادہ ہوں تو ناظمِ انتخاب انہیں بلا مقابلہ مجلسِ شوریٰ کا رکن قرار دیں گے۔

.6.3.3.5 ناظمِ انتخاب مجلسِ عامہ کے سالانہ اجلاس ہی میں مجلسِ شوریٰ کے منتخب یا بلا مقابلہ اراکین کے ناموں کا اعلان کریں گے۔

.6.3.4 فرائض واختیاراتِ مجلسِ شوریٰ:

.6.3.4.1 انجمن کے لئے بنیادی اور اہم نوعیت کے فیصلے اپنے عمومی یا خصوصی طلب کردہ اجلاسوں میں کرنا۔ ہنگامی صورت میں مراسلے/ای میل کے ذریعے بھی آراء حاصل کی جاسکیں گی۔

تاہم ایسے فیصلے کو شوریٰ کے آئندہ اجلاس میں کارروائی کا حصہ بنایا جائیگا۔

6.3.4.2. انجمن کے لئے غیر منقولہ املاک کی خرید وفروخت کے سلسلہ میں نگرانِ انجمن کو سفارش کرنا۔

6.3.4.3. انجمن کے مقاصد کے فروغ اور تکمیل کے لئے مجلسِ عاملہ کے بنائے گئے طویل المعیاد منصوبے پر غور و خوض کرنا اور انہیں نگرانِ انجمن کی منظوری کے لئے پیش کرنا۔ ان منصوبوں میں قرآن اکیڈمی، قرآن کالج، قرآن یونیورسٹی، قرآن آڈیٹوریم، قرآن مرکز، قرآن پریس، مکتبہ خدام القرآن، قرآن اسکول، شفاء خانے، مدارس، مکاتب، قرآن چینل، مساجد، ذیلی اداروں وغیرہ کا قیام شامل ہے۔

6.3.4.4. مجلسِ عاملہ کی سفارش پر، مجلسِ عامہ کے کسی رکن کے اخراج کا دو تہائی اکثریت (19) سے فیصلہ کرنا۔

6.3.4.5. انجمن سے وابستگی کی مختلف صورتوں کے لئے ماہانہ انفاق میں تبدیلی کرنا۔

6.3.4.6. یکمشت خرچ کرنے کے صدرِ انجمن، مجلسِ عاملہ، مجلسِ منتظمہ اور مدیران کے اختیارات میں حسبِ ضرورت تبدیلی کرنا۔

6.3.4.7. انجمن کے مختلف شعبہ جات وذیلی اداروں کے سالانہ بجٹ اور سہ ماہی گوشواروں کی منظوری دینا۔

6.3.4.8. انجمن کے مختلف شعبہ جات و ذیلی اداروں کے لئے منظور شدہ ادارتی خاکے (Organogram) میں صدر کی سفارش پر اضافے کی منظوری دینا۔

6.3.4.9. مجلسِ عامہ کے سالانہ اجلاس کی تاریخ، وقت اور مقام کا تعین کرنا اور ایجنڈا منظور کرنا۔

6.3.4.10. حسب ضرورت مجلسِ عامہ کے ہنگامی اجلاسوں کے انعقاد کا فیصلہ کرنا اور اس کا ایجنڈا منظور کرنا۔

6.3.4.11. مجلسِ عامہ کے سالانہ اجلاس میں پیش کرنے کے لئے سالانہ رپورٹ اور آڈٹ شدہ سالانہ حسابات کی منظوری دینا۔

6.3.4.12. حسب ضرورت انجمن کے دستور میں ترمیم و تنسیخ کے لئے مجلسِ عامہ کے اجلاس میں تجاویز وسفارشات پیش کرنا۔ ایسی تجاویز وسفارشات کا مجلسِ شوریٰ کے کل اراکین کی دو تہائی اکثریت (19) سے منظور ہونا لازمی ہوگا۔

6.3.4.13. مجلسِ عاملہ کی سفارش پر نظام العمل کی منظوری دینا اور مزید اُس میں ترمیم کی بھی مجلسِ عاملہ کی سفارش پر منظور کرنا۔

6.3.4.14. حسب ضرورت انجمن کے کاموں کے لئے ذیلی کمیٹیاں تشکیل دینا، ان کے دائرۂ کار کا تعین کرنا اور ان کو اختیارات تفویض کرنا۔

6.3.4.15. مجلسِ شوریٰ کے انتخابات کے لئے کثرتِ رائے سے ناظمِ انتخاب کا تقرر کرنا۔

6.3.4.16. رکنِ شوریٰ کی اہلیت یا صدرِ انجمن کی اہلیت کے ضمن میں انجمن سے وابستگی کی مدت میں تبدیلی کے لئے مجلسِ عامہ کو سفارش کرنا۔

6.3.4.17. مجلسِ شوریٰ کے انتخاب کے بعد دو سال کے لئے کثرتِ رائے سے کسی رکنِ شوریٰ کا اعزازی طور پر داخلی محاسب کی حیثیت سے تقرر کرنا۔

6.3.4.18. مجلسِ شوریٰ کے کسی رکن کی سال میں معمول کے اجلاسوں میں سے کسی بھی تین میں بغیر کسی معقول عذر کے غیر حاضری پر کثرتِ رائے سے اس کی رکنیتِ شوریٰ ختم کرنااور بقیہ مدت کے لئے خالی ہونے والی جگہ کو کسی بھی حلقے سے کثرتِ رائے کے ساتھ پُر کرنا۔

6.3.4.19. دورانِ میعاد خالی ہو جانے والی نشستوں کوپُر کرنے کے لئے متعین شدہ انتخابی سرگرمی ضروری نہیں بلکہ اراکینِ انجمن میں سے کسی اہل اور فعال فرد کا نام کوئی بھی رکنِ شوریٰ پندرہ (15) یوم قبل تجویز کرے گااور مجوزہ رکن سے اقرار نامہ بھی حاصل کرلیا جائے گا جس پر اراکینِ شوریٰ کی رائے شماری کے بعد فیصلہ کیا جائے گا۔

6.3.4.20. داخلی محاسب واراکینِ مجلسِ شوریٰ کی معذرت پر غوراور کثرتِ رائے سے فیصلہ کرنا اور دستور کے مطابق خالی نشست پُر کرنا۔

6.3.4.21. دستور، نظام العمل اور قواعد وضوابط کی روشنی میں انجمن کے جملہ شعبہ جات اور ذیلی اداروں کی کارکردگی کی نگرانی کرنا۔

6.3.4.22. انجمن کی سرگرمیوں کو جاری رکھنے اور وسعت دینے کے لئے زیادہ سے زیادہ انفاق فراہم و وصول کرنے کی کوشش کرنا، وابستگانِ انجمن کی تعداد میں اضافہ کے لئے سعی کرنا اوراس سلسلہ میں ناظم ذاتی رابطہ سے تعاون کرنا۔

6.3.4.23. کسی ادارے کے انجمن کے ساتھ الحاق کی درخواست پر غور کرنااور اپنی سفارشات نگرانِ انجمن کو پیش کرنا۔

6.3.4.24. مختلف شعبہ جات و ذیلی اداروں کی سہ ماہی رپورٹس کی منظوری دینا۔

6.3.4.25. انجمن کے دستور اور نظام العمل کی دفعات کی توضیح و تشریح کرنا اور کل اراکین شوریٰ کی اکثریت (کم از کم 15) سے اس کی منظوری دینا۔

6.3.4.26. ایسی صورت میں کہ انجمن کو ختم کرنا مقصود ہو تو اس کا تمام فاضل سرمایہ (اثاثے اور وہ رقم جو واجبات اور قرض کی ادائیگی کے بعد بچ رہے) فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے قواعد کے مطابق، مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور (رجسٹرڈ) کو منتقل کرنے کے لئے نگرانِ انجمن کو دو تہائی (19) اکثریت سے سفارش پیش کرنا۔

6.3.5. مجلسِ شوریٰ کے اجلاس:

6.3.5.1. مجلسِ شوریٰ کا اجلاس عام طور پر تین (3) ماہ کے بعد ہوا کرے گا تاہم ایک سال میں کم از کم چار اجلاس منعقد کئے جائیں گے جن کی تاریخ، وقت، مقام اور ایجنڈے کی تفصیلات کم از کم سات (7) یوم قبل جاری کردی جائیں گی۔ خصوصی وہنگامی اجلاس کے لئے یہ مدت کم از کم دو (2) یوم ہو گی۔

6.3.5.2. مجلسِ شوریٰ کے اجلاس کا کورم کل ارکانِ شوریٰ (28) کا ایک تہائی یعنی دس (۱۰) اراکین پر مشتمل ہوگا۔

6.3.5.3. مجلسِ شوریٰ کے اجلاس میں مجلسِ عاملہ کے وہ اراکین بھی شریک ہوں گے جو مجلسِ شوریٰ کے رکن نہ ہوں لیکن نہ

انہیں ووٹ دینے کا حق حاصل ہوگا اور نہ ہی وہ کورم کا حصہ شمار ہوں گے۔

6.3.5.4. مجلسِ شوریٰ کے اجلاس کی صدارت نگرانِ انجمن یا صدرِ انجمن اور ان کی غیر موجودگی میں نائب صدر کریں گے۔ عمومی فیصلے حاضر اراکین کی کثرتِ رائے سے ہوں گے۔ تمام اراکین کا حقِ رائے دہی مساوی ہوگا۔ آراء کے برابر ہونے کی صورت میں صدرِ مجلس ایک مزید فیصلہ کن ووٹ استعمال کریں گے۔

6.3.5.5. مجلسِ شوریٰ کے اجلاس میں تاخیر پر یعنی گزشتہ اجلاس کو منعقد ہوئے کم از کم چار ماہ گزر گئے ہوں یا کسی اور غیر معمولی صورت حال میں کم از کم دس (10) اراکین شوریٰ نگرانِ انجمن کو ہنگامی اجلاس طلب کرنے کی سفارش کر سکتے ہیں۔ اس اجلاس کا کورم پندرہ (15) اراکین پر مشتمل ہوگا۔

6.4. <u>صدرِ انجمن:</u>

6.4.1. صدرِ انجمن کی نامزدگی:

6.4.1.1. صدرِ انجمن کے لئے صرف وہی رکنِ شوریٰ اہل ہونگے جو شوریٰ کے انتخاب کے وقت مجلسِ شوریٰ کی رکنیت کے تین سال پورے کر چکے ہوں۔

6.4.1.2. نگران انجمن اراکینِ مجلسِ شوریٰ کے انتخاب کے بعد کسی بھی اہل رکنِ شوریٰ کو دو سال کے لئے صدرِ انجمن نامزد کریں گے۔

6.4.1.3. صدرِ انجمن کے عہدہ کے لئے زیادہ سے زیادہ عہد (Term) کی کوئی تحدید نہیں۔

6.4.2. صدرِ انجمن کی علیحدگی:

دو سال کی مدت کے دوران کسی بھی وجہ سے صدرِ انجمن کا عہدہ خالی ہونے کی صورت میں نگرانِ انجمن ایک ماہ کے اندر اندر بقیہ مدت کے لئے صدر نامزد کریں گے۔ صدر کی نامزدگی تک نائب صدر قائم مقام صدر کے طور پر کام کریں گے۔

6.4.3. صدرِ انجمن کے فرائض واختیارات:

6.4.3.1. انجمن کے جملہ کاموں کی نگرانی کرنا۔

6.4.3.2. مجلسِ عامہ ، مجلسِ شوریٰ اور مجلسِ عاملہ کے اجلاسوں کی صدارت کرنا۔ ایجنڈے کے علاوہ کسی رکن کو کوئی تجویز یا مسئلہ پیش کرنے کی اجازت دینا۔

6.4.3.3. ایجنڈے کے کسی آئٹم کو مقدم و مؤخر کرنے کا فیصلہ کرنا۔

6.4.3.4. اجلاسوں میں نظم وضبط برقرار رکھنا اور پیش کردہ امور پر اراکین کو مناسب اظہار خیال کا موقع دینا۔

6.4.3.5. مساوی آراء کی صورت میں اپنا ایک اضافی (Casting) ووٹ استعمال کرنا۔

6.4.3.6. حسب ضرورت انجمن کی جانب سے خط وکتابت کرنا نیز دستاویزات پر دستخط کرنا۔

6.4.3.7. مجلسِ عامہ، مجلسِ شوریٰ اور مجلسِ عاملہ کا اجلاس طلب کرنا اور سیکریٹری کو ایجنڈے کے اجراء کے لئے ہدایات دینا۔

6.4.3.8. ہنگامی صورت میں شوریٰ سے کسی فیصلے کی منظوری/عدم منظوری کے لئے بذریعہ مراسلہ/ای میل آراء حاصل کرنے کے لئے سیکریٹری کو ہدایت دینا۔

6.4.3.9. کسی خاص تجویز یا مسئلہ پر کسی صائب الرائے کو دعوتِ خصوصی پر مجلسِ شوریٰ یا مجلسِ عاملہ کے اجلاس میں مدعو کرنا اور اس کے لئے سیکریٹری کو ہدایت دینا۔ ایسے مدعوئین کو اجلاس میں ووٹ دینے کا حق حاصل نہیں ہوگا اور نہ ہی وہ کورم کا حصہ شمار ہوں گے۔

6.4.3.10. انجمن کے بینک اکاؤنٹ کو سیکریٹری اور مدیرِ مالیات کے ساتھ Operate کرنا۔

6.4.3.11. اراکینِ انجمن کی طرف سے ماہانہ انفاق میں عارضی رخصت یا عارضی تخفیف کی درخواستوں پر مدیرِ مالیات کے مشورے سے غور اور فیصلہ کرنا۔

6.4.3.12. اراکینِ شوریٰ میں سے نائب صدر، سیکریٹری اور مدیرِ مالیات کا تقرر کرنا۔

6.4.3.13. مجلسِ عاملہ کے لئے اہل اراکین میں سے انجمن کے شعبہ جات اور ذیلی اداروں کے لئے مدیران کا تقرر کرنا اور اُنہیں ذمہ داریاں تفویض کرنا۔

6.4.3.14. انجمن کے شعبہ جات اور ذیلی اداروں کے لئے نئی اسامیوں پر عارضی تقرر کرنا اور مجلسِ عاملہ کے آئندہ معمول کے ماہانہ اجلاس میں مشورے کے بعد اُس تقرر کو مستقل کرنے کی منظوری دینا۔

6.4.3.15. اراکینِ مجلسِ عاملہ کے استعفیٰ جات کو منظور کرنا یا انہیں معزول کرنا۔

6.4.3.16. انجمن کے شعبہ جات کے مدیران کی سفارش پر بامشاہرہ عملے کے تقرر یا معزولی اور ان کے مشاہرے کے تعین کی منظوری دینا۔

6.4.3.17. اراکینِ مجلسِ عاملہ کے سفارش پر بامشاہرہ عملے کے مشاہرے میں حسب قواعد وضوابط اضافہ کرنا۔

6.4.3.18. انجمن کے شعبہ جات کے مدیران کی جانب سے پیش کردہ اخراجات کے بلوں کی حسب قواعد وضوابط منظوری دینا۔

6.4.3.19. اپنے فرائض واختیارات یا ان کا کوئی جز حسبِ ضرورت نائب صدر کو تفویض کرنا۔

6.4.3.20. اراکینِ مجلسِ عاملہ کی طرف سے مختلف اخراجات کے لئے پیش کردہ تخمینوں کی منظوری دینا۔

6.4.3.21. مجلسِ عاملہ کے لئے مدیران کی تعداد میں کمی یا اضافہ کرنا۔

6.4.3.22. نگران انجمن ، صدر اور نائب صدر کی عدم موجودگی میں مجلس شوریٰ کے طلب کردہ اجلاسوں کی صدارت کے لیے کسی رکن شوریٰ کو نامزد کرنا۔

6.5. مجلسِ عاملہ:

6.5.1. صدر، نائب صدر، سیکریٹری اورمدیرانِ شعبہ جات و ذیلی اداروں پر مشتمل مجلسِ عاملہ انجمن کی مجلسِ تنفیذی (Executive Body) ہوگی اور انجمن کے کاموں کی انجام دہی اور نگرانی کی ذمہ دار ہوگی۔اس مجلس کی تشکیل کی ذمہ داری صدر انجمن کی ہوگی اور یہ انہی کو جواب دہ ہوگی۔ مجلسِ شوریٰ کو اپنی سفارشات کے ساتھ تجاویز پیش کرنا، شوریٰ کے فیصلوں پر عمل درآمد کرنا اور شوریٰ کو اس کے فیصلوں پر عمل درآمد اور رفتار کار سے باخبر رکھنا مجلسِ عاملہ کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ تمام اراکینِ مجلسِ عاملہ صدرِ انجمن کی ہدایات

پر عمل کرنے کا اہتمام کریں گے۔ مجلسِ عاملہ کا اجلاس ہر ماہ منعقد ہوگا جس کی تفصیلات نظام العمل میں ملاحظہ فرمائیں۔

6.5.2. مجلسِ عاملہ کی تشکیل صدرِ انجمن کی نامزدگی کے بعد تیس (30) دن کے اندر عمل میں آئے گی۔ اس وقت تک سبکدوش ہونے والے صدر سابقہ مجلسِ عاملہ کے ساتھ کام کرتے رہیں گے۔

6.5.3. مجلسِ عاملہ کی تشکیل:

6.5.3.1. مجلسِ عاملہ میں نائب صدر، سیکریٹری اور مدیرِ مالیات اراکینِ مجلسِ شوریٰ میں سے ہوں گےاور لازماً اعزازی ہوں گے۔

6.5.3.2. بقیہ شعبہ جات اور ذیلی اداروں کے مدیران کے لئے اراکینِ انجمن میں سے ایسے باصلاحیت حضرات کا تقرر کیا جاسکے گا جو مجلسِ عاملہ میں تفویض کردہ ذمہ داریاں قبول کرنے کو تیار ہوں۔

6.5.3.3. شعبہ جات میں سے شعبۂ مکتبہ شعبۂ مطبوعات اور شعبۂ سمع وبصر لازماً مرکزی دفتر کے تحت کام کریں گے۔

6.5.3.4. مجلسِ عاملہ کی رکنیت کے لئے ضروری ہے کہ اس رکن کو انجمن میں شامل ہوئے ایک سال ہو گیا ہو۔

6.5.3.5. مجلسِ عاملہ کے اراکین کو حسبِ ضرورت سہولتیں مثلاً رہائش، ٹرانسپورٹ، ٹیلیفون، بجلی اور گیس وغیرہ مہیا کی جاسکتی ہیں۔

6.6. ذیلی ادارے

انجمن کے تحت ذیلی ادارے قائم یا منسلک کئے جا سکتے ہیں۔ البتہ یہ ضروری اور لازمی ہو گا کہ وہ ذیلی ادارے اُنہی مقاصد و اہداف کے لئے کام کریں جو انجمن کی تاسیس کے وقت متعین کئے گئے تھے۔

6.6.1 ضابطہ قیام والحاق:

اراکینِ انجمن میں سے کم از کم متعلقہ علاقے کے رہائشی پانچ افراد، صدرِ انجمن کے نام خط میں ذیلی ادارے کے قیام یا الحاق کی تجویز پیش کریں گے اور مجلس شوریٰ کی سفارش کے بعد نگرانِ انجمن اِس ادارے کے قیام/الحاق کی منظوری یا عدم منظوری کا فیصلہ کریں گے۔

6.6.2 ذیلی اداروں کی اقسام:

یہ ذیلی ادارے کئی اقسام کے ہو سکتے ہیں مثلاً: قرآن اکیڈمی، قرآن کالج، قرآن یونیورسٹی، قرآن آڈیٹوریم، قرآن مرکز، قرآن پریس، مکتبہ خدام القرآن، قرآن اسکول، شفا خانے، مدارس، مساجد، قرآن چینل وغیرہ۔ فی الوقت چونکہ انجمن کے تحت ذیلی ادارے تعلیم وتدریس ہی کی نوعیت پر مبنی ہیں اس لیے انہیں سامنے رکھ کر قرآن اکیڈمی، قرآن مرکز، ہوپ اسلامک اسکول کے اعتبار سے ذیلی اداروں کے علیحدہ علیحدہ اداراتی خاکے ودیگر تفصیلات نظام العمل میں درج کی گئی ہیں۔ واضح رہے کہ کسی ذیلی ادارے کو اکیڈمی یا کوئی اور درجہ دینے کا اختیار انجمن کی شوریٰ کو حاصل ہوگا۔

دفعہ نمبر 7 : امورِ تعلیم سے متعلق دستوری مجالس:

جیسا کہ واضح ہے، انجمن اپنی نوعیت کے اعتبار سے دینی تعلم و تعلیم کی ضروریات کے لئے قائم کی گئی ہے لہٰذا تعلیمی و تحقیقی امور کی باحسن وخوبی انجام دہی کے لئے ذیل میں ایک خاکہ دیا جارہا ہے۔ انجمن میں انتظامی اعتبار سے فی الوقت دو سطحیں متعین ہیں یعنی ”مرکزی دفتر (Head office) اور ”ذیلی ادارے“ چنانچہ اس خاکے میں ذیلی ادارے کی سطح پر ایک تعلیمی بورڈ (Board of

اور مرکزی دفتر کی سطح پر ایک مجلسِ تعلیمی(Academic Council) اور ایک مجلسِ مشاورت (Advisory Council) تشکیل دی گئی ہے۔

7.1. تعلیمی بورڈ:(Board of Studies)

ہر ذیلی ادارے میں حسبِ ضرورت مطلوبہ افرادِ کار مہیا ہونے پر ایک تعلیمی بورڈ تشکیل دیا جائے گا یہ بورڈ اصلاً مدیرِ ادارہ کے تحت تعلیمی امور سے متعلق مشاورت کے لئے ایک باقاعدہ مجلس ہوگی یہ ادارے میں جاری تعلیمی سرگرمیوں کی نگرانی کرے گی اور مزید تعلیمی سرگرمیوں کے لئے سفارشات مرتب کرکے مجلسِ تعلیم کو ارسال کرے گی۔

7.1.1. تعلیمی بورڈ کا ضابطۂ قیام:

اس بورڈ کی تشکیل اور سربراہی کی ذمہ داری مدیرِ ادارہ کی ہوگی اور تعلیم وتدریس سے متعلق تمام ذیلی شعبوں کے ناظمین اس کے رکن ہوں گے مثلاً: ناظم شعبۂ تعلیم وتدریس، ناظم مرکز تعلّم و تحقیق، ناظم حلقات ودوراتِ دینیہ(Short Courses)، ناظم تصنیف وتالیف وترجمہ، ناظم مدرسۃ البنین والبنات وغیرہ۔مزید برآں متعلقہ ذیلی ادارے سے منسلک تمام کل وقتی اساتذہ اور دو ماہرین بھی اس بورڈ کے رکن ہوں گے۔ماہرین کا انتخاب ہر دو سال کے لیے مدیرِ ادارہ مدیر تعلیم کے مشورے سے کریں گے۔ دوماہرین میں سے ایک علومِ دینیہ میں مہارت کے حامل تجربہ کار صاحبِ علم ہوں گے اور دوسرے ماہر کے طورپر انجمن کے مقاصد واہداف سے گہری وابستگی اور تجربہ کے حامل فرد کا انتخاب کیا جائے گا۔

7.2. مجلسِ تعلیم:(Academic Council)

انجمن کی سطح پر ایک مجلسِ تعلیم(Academic Council) مطلوبہ افرادِکار مہیا ہونے پر تشکیل دی جائے گی۔ یہ کونسل انجمن کے مدیرِ تعلیم (Director Education)کے تحت تعلیمی امور سے متعلق مشاورت کے لئے ایک باقاعدہ مجلس ہوگی۔ یہ مجلس جاری تعلیمی منصوبہ جات کی نگرانی کرے گی اور نئے تعلیمی منصوبہ جات تشکیل دے کر مجلسِ

شوریٰ کو منظوری کے لئے ارسال کرے گی۔ مجلسِ شوریٰ مجلسِ تعلیم کے کسی ارسال کردہ منصوبے کو یا تو بعینہٖ منظور کرے گی یا اپنے تحفظات کے ساتھ ترمیم کے لئے اسے واپس کرے گی۔ البتہ کوئی بھی منصوبہ انجمن کی شوریٰ کی جانب سے دو (2) مرتبہ سے زیادہ واپس نہیں کیا جاسکے گا۔ اگر اس منصوبے پر مجلسِ تعلیم اور مجلسِ شوریٰ کے مابین عدم اتفاق برقرار رہے تو اُس منصوبے کو نگرانِ انجمن کو حتمی فیصلے کے لئے ارسال کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ انجمن کے تحت کوئی بھی علمی، تدریسی، تحقیقی، تصنیفی واشاعتی منصوبہ بغیر مجلسِ تعلیم کی منظوری کے جاری نہیں کیا جاسکے گا۔

7.2.1. مجلسِ تعلیم کا ضابطۂ قیام:

اس مجلس کی تشکیل اور سربراہی کی ذمہ داری انجمن کے مدیر تعلیم (Director Education) کو حاصل ہو گی، تعلیم وتدریس سے متعلق انجمن کے تمام مدیران شعبہ جات اس کے رکن ہوں گے مثلاً: مدیر شعبۂ تحقیق، مدیر حلقات ودوراتِ دینیہ(Short Courses)،مدیر تصنیف وتالیف وترجمہ ،مدیر شعبۂ مطبوعات ،مدیر مدرسۃ البنین والبنات وغیرہ۔ مزید برآں متعلقہ ذیلی اداروں کے مدیران اور ذیلی اداروں کے کل وقتی اساتذہ میں سے ایک ایک استاد سال بہ سال اس مجلس کے رکن ہوں گے اور دو ماہرین بھی اس مجلس کے رکن ہوں گے۔ ماہرین کا انتخاب ہر دو سال کے لیے مدیر تعلیم کی جانب سے کیا جائے گا۔ دو ماہرین میں سے ایک علومِ دینیہ میں مہارت کے حامل تجربہ کار صاحب علم ہوں گے اور دوسرے ماہر کے طورپر انجمن کے مقاصد واہداف سے گہری وابستگی اور تجربہ کے حامل فرد کا انتخاب اراکین شوریٰ میں سے کیا جائے گا۔

7.3. مجلسِ مشاورت: (Advisory Council)

انجمن کی سطح پر ایک مجلسِ مشاورت (Advisory Council) تشکیل دی جائے گی۔ یہ کونسل انجمن کے تعلیمی و تحقیقی امور سے متعلق مشاورت کے لئے ایک باقاعدہ مجلس ہو گی۔

اس مجلس کے اراکین کو جاری تعلیمی منصوبہ جات کی تفاصیل اور نئے تعلیمی منصوبہ جات ارسال کئے جائیں گے۔اراکینِ مجلسِ مشاورت ان منصوبہ جات پر اپنی آراء ارسال کریں گے جن سے انجمن کی مجلسِ تعلیم کی سطح پر زیر غور لاتے ہوئے استفادہ کیا جائے گا۔

7.3.1. مجلسِ مشاورت کا ضابطۂ قیام:

مجلسِ مشاورت کے اراکین صدرِ انجمن کی جانب سے نامزد کئے جائیں گے۔ اس طرح کہ: ایسے افراد جن کو اس مجلس کا رکن بنانا مقصود ہو ان کے نام ایک دعوت نامہ صدرِ انجمن مدیر تعلیم کی تجویز پر ارسال کریں گے۔ معینہ صاحبِ علم و فضل کی جانب سے اس دعوت نامے کی قبولیت پر انہیں اس مجلس کا رکن قرار دیا جائے گا۔

<u>دفعہ نمبر 8: معاشی وابستگی کی صورتیں:</u>

انجمن سے معاشی وابستگی کی دو صورتیں ممکن ہیں:

8.1. مخلَصین 8.2 ملازمین

8.1. مخلَصین:

8.1.1. یہ وہ حضرات ہوں گے جنہوں نے بہتر مواقع چھوڑ کر ایثار و قربانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے نگران/صدرِ انجمن کی دعوت پر اپنے آپ کو انجمن کے مقاصد کے لئے ہمہ وقت اور ہمہ وجوہ وقف کر دیا ہو۔

8.1.2. ایسے حضرات کے لئے صدرِ انجمن اُن کی بنیادی ضروریات کا لحاظ کرتے ہوئے ایک معقول وظیفہ/سہولیات مقرر کریں گے اور اُن کی دیگر ضروریات کا خیال بھی کیا جائے گا۔

8.1.3. البتہ ایسے حضرات کے لئے لازم ہو گا کہ وہ انجمن کے مخلَصین میں شمار ہونے کے بعد کسی اور جگہ سے معاشی وابستگی نہ رکھیں۔

8.1.4. بصورت دیگر وہ حلقۂ مخلَصین سے حلقۂ ملازمین میں منتقل کیے جاسکتے ہیں اور نتیجتاً مخلَصین کو حاصل سہولیات انہیں حاصل نہیں ہوں گی۔

8.1.5. مخلَصین، انجمن کی مجلس شوریٰ کے لئے انتخاب کے اہل ہوں گے البتہ وہ انجمن کے کسی اعزازی عہدے یعنی صدر، نائب صدر، سیکریٹری، داخلی محاسب اور مدیر مالیات نامزد کیے جانے کے اہل نہیں ہونگے۔

8.1.6. مخلصینِ انجمن کے معاشی معاملات براہِ راست صدرِ انجمن کے زیرِ انتظام ہوں گے۔ صدرِ انجمن کو اختیار ہوگا کہ وہ ذاتی معلومات یا متعلقہ مدیر کی سفارش و مشورے سے مخلصین کو رعایت دے سکیں۔

8.2. ملازمین:

8.2.1. یہ وہ افراد ہوں گے جنہوں نے انجمن یا اس کے کسی ذیلی ادارے میں کسی اسامی کے لئے ملازمت کی درخواست دی ہو گی اور اُس کے منظور ہونے کے بعد اُنہیں انجمن/ذیلی ادارے کا ملازم متصور کیا جائے گا۔

8.2.2. ان افراد کے لئے انجمن کی جانب سے ملازمت کے قواعد وضوابط (Service Rules) مقرر کئے جائیں گے۔ جنہیں انجمن کے ذمہ داران/ذیلی ادارے کے مدیران نافذ کرنے کے پابند ہوں گے۔

8.2.3. ملازمین، مجلس شوریٰ نیز اعزازی عہدے کے لئے انتخاب یا نامزدگی کے اہل نہیں ہوں گے۔

دفعہ نمبر 9: نظامِ مالیات:

9.1 انجمن ہر مسلمان سے جو اس کے مقاصد سے اتفاق رکھتا ہو جملہ انواع کے عطیات قبول کرے گی۔

9.2 انجمن کے نام سے کرنٹ اکاؤنٹس کسی بھی شیڈولڈ بینک میں مجلس عاملہ کی قرارداد سے کھولے جا سکیں گے اور انجمن کو موصول ہونے والی تمام رقوم انہی اکاؤنٹس میں جمع ہوں گی اور اُن سے رقم صدرِ انجمن، سیکریٹری اور مدیر مالیات میں سے کوئی دو مشترکہ طور پر نکال سکیں گے۔

9.3 انجمن کے ذیلی اداروں کے نام سے کرنٹ اکاؤنٹس کسی بھی شیڈولڈ بینک میں انجمن کی مجلسِ عاملہ کی قرارداد سے کھولے جاسکیں گے اور انجمن کو موصول ہونے والی تمام رقوم انہی اکاؤنٹس میں جمع ہوں گی اور اُن سے رقم ذیلی ادارہ کے مدیر، معتمد اور ناظم مالیات میں سے کوئی دو مشترکہ طور پر نکال سکیں گے۔

9.4 مختلف شعبہ جات اور ذیلی اداروں یا مدات مثلاً مکتبہ، کالج، یونیورسٹی، مسجد، تعمیر، زکوۃ وغیرہ کے لئے علیحدہ اکاؤنٹس بھی کھولے جاسکتے ہیں۔ اس کے لئے مجلسِ عاملہ منظوری دے گی۔

9.5 جملہ حسابات کی سالانہ جانچ پڑتال حکومت کے منظور شدہ محاسبین (Auditors) سے کروانا لازم ہوگا۔

9.6 انجمن میں زکوۃ کی جو رقوم وصول ہوں گی ان کا حساب الگ رکھا جائے گا اور اسے شریعت کے مطابق بلا تخصیص مستحق افراد میں حسب قواعد وضوابط تقسیم کیا جائے گا۔

9.7 اخراجات کی منظوری کے مراتب میں مجلسِ شوریٰ، مجلس عاملہ، صدرِ انجمن، مجلسِ منتظمہ اور مدیر ذیلی ادارہ شامل ہیں۔

ان مجالس اور مناصب کے مابین مالی اختیارات کی تحدیدات کا تعین نظام العمل میں کیا گیا ہے جس میں حسبِ ضرورت مجلسِ شوریٰ تبدیلی کرنے کی مجاز ہوگی۔

9.8 انجمن کی رسید پر جمع ہونے والا بالواسطہ یا بلاواسطہ انفاق چار طرح کا ہوسکتا ہے۔

9.7.1 اراکینِ انجمن کا ماہانہ انفاق (Members contributions) اور بغیر تعین کے موصول ہونے والا انفاق (General Donation)۔

9.7.4.1 یہ انفاق چونکہ اصلاً کسی نہ کسی ذیلی ادارے میں موصول ہوگا یا اُس سے منسلک کسی مرکز وصولیابی (Collection Centre) میں یا اُس ذیلی ادارے کو تفویض کردہ اراکینِ انجمن سے موصول ہوگا۔ لہٰذا اس انفاق کا دو تہائی (2/3) وہ

ذیلی ادارہ اپنے پاس رکھے گا اورایک تہائی(1/3)مرکزی دفتر کوارسال کرے گا۔

9.7.4.2 مرکزی دفتر اراکین کے موصولہ ماہانہ انفاق یعنی 33% میں سے 10% مرکزی انجمن کوارسال کرے گااور 23% انجمن کے مصارف پر خرچ کرے گا۔ مزید برآں مرکزی دفترکو موصول ہونے والا عمومی انفاق (General Donation) بھی انجمن کے مصارف پر خرچ کرے گا۔

9.7.2 خصوصی انفاق (Special Donation)کے حوالے سے دوامکانات ہیں:

9.7.4.1 یہ کہ ذیلی اداروں میں کسی خاص منظور شدہ منصوبے کے لئے یہ انفاق جمع کیا گیا ہو۔ اس صورت میں ذیلی ادارہ اس رقم کو کل کا کل اپنے پاس رکھنے کا مجاز ہوگا۔

9.7.4.2 یہ خصوصی انفاق ذیلی اداروں کے علاوہ انجمن کے کسی منظور شدہ منصوبے کے لئے جمع کیا گیا ہو۔ ایسی صورت میں تمام ذیلی ادارے یہ خصوصی انفاق مرکزی دفتر ارسال کریں گے۔

9.7.3 ذیلی ادارے کے علاوہ کسی اور مقام پر بغیر تعین کے موصول ہونے والا انفاق کُل کا کُل مرکزی دفتر کوارسال کردیا جائے گا۔

9.7.4 زکوۃ کی مد میں موصول ہونے والی رقم کے لئے حسب ذیل طریق کار اختیار کیا جائے گا:

9.7.4.1 تمام صدقات واجبہ اور زکوۃ مرکزی دفتر میں جمع کروادی جائے گی اور مرکزی نظم کے تحت اس کو مستحقین میں تقسیم کیا جائے گا۔

9.7.4.2 تمام ذیلی ادارے اس مد میں موصول ہونے والی رقم علیحدہ چیک کے ذریعہ ہر ماہ مرکزی دفتر ارسال کریں گے۔

9.7.5 عمومی ضابطہ یہی رہے گا کہ ذیلی ادارے اپنے اخراجات اپنے ذرائع آمدن ہی سے پورے کرنے کے ذمہ دار ہوں گے ۔ذیلی اداروں کو اُن کی ناگزیر ضروریات کے لئے اگر انجمن سے امداد درکار ہو گی تو انجمن استثنائی صورتوں میں متعین عرصے کے لئے اپنے حق سے دست بردار ہو سکے گی یا رقم کی فراہمی کا اہتمام کرے گی۔ البتہ اس حوالے سے فیصلے کا اختیار مجلس عاملہ کو حاصل ہوگا۔

9.7.6 اگر کسی ذیلی ادارے کے پاس فاضل سرمایہ موجود ہو گا تو مجلس عاملہ اُسے دیگر ضروریات اور ادارے کی سہولت کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے طلب کر سکے گی۔

دفعہ نمبر10: فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) کی عائد کردہ شرائط:

.10.1 انجمن اپنی آمدنی، جائیداد اور اثاثے صرف اپنے اغراض و مقاصد کے لئے خرچ کرے گی اور ان کا کوئی حصہ کسی شکل (بونس، نفع وغیرہ) میں اپنے کسی رکن یا اس کے کسی رشتہ دار کو بلاواسطہ یا بالواسطہ منتقل نہیں کرے گی سوائے زکوۃ کی رقم کے جو بلا تخصیص مستحق افراد میں تقسیم کی جاسکے گی۔

.10.2 انجمن ایسے کسی ادارے کو مالی عطیہ نہیں دے گی اور نہ ہی کسی ایسے ادارے میں شامل ہو گی جو فیڈرل بورڈ آف ریونیو پاکستان (F.B.R) سے منظور شدہ نہ ہو۔

.10.3 ایسی صورت میں کہ انجمن کو ختم کر دینا مقصود ہو تو اس کا تمام فاضل سرمایہ (اثاثے اور وہ رقم جو واجبات اور قرض کی واپسی کے بعد بچ رہے) کسی ایسے ادارے کو منتقل کر دیا جائے گا جو بورڈ آف ریونیو سے منظور شدہ ہوگا اور اس امر کی اطلاع انجمن کی تاریخ اختتام سے قبل تین ماہ کے اندر اندر ریونیو بورڈ کو دے دی جائے گی۔

.10.4 انجمن کے دستور میں کوئی ترمیم اس وقت تک نافذ العمل نہ ہو گی جب تک اس کی رجسٹرار جوائنٹ اسٹاک کمپنیز، حکومتِ سندھ سے منظوری حاصل نہ ہو جائے۔

انجمن خدّام القرآن

کے قیام کا مقصد

منبعِ ایمان ......اور...... سرچشمۂ یقین

قرآنِ حکیم

کے **علم وحکمت** کی

وسیع پیمانے......اور......اعلیٰ علمی سطح

پر تشہیر واشاعت ہے

تاکہ امتِ مسلمہ کے فہیم عناصر میں **تجدیدِ ایمان** کی ایک عمومی تحریک برپا ہو جائے

اور اس طرح

اسلام کی نشأۃِ ثانیہ۔ اور۔ غلبۂ دینِ حق کے دورِ ثانی

کی راہ ہموار ہو سکے

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ